سوال

(498) منہ بولا بیٹا اور بیٹی وراثت کے حق دار نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید پانچ بھائی زمیندار ہے مگر بوجہ نااتفاقی برادران دو بھائی اپنا اپنا حصہ زمینداری جدا کر کے اپنے اپنے اہل و عیال کے نان و نفقہ کے مختار ہوئے اور تین بھائی شراکت میں زمینداری اور نان و نفقہ میں اہل و عیال کے متفق ہیں اتفاقاً قضائے الٰہی سے چھوٹا بھائی شریک دار زید لاولد نے انتقال کیا اب بعد وفات برادر مذکور کے بی بی ثیبہ شریکہ نے شوہر متوفی کے بڑے بھائی جدا کردہ کے لڑکے کو پتنکر بنایا یعنی اپنی جگہ زمینداری پر جانشین کیا بعدہ چند عرصہ گزرا کہ بیوہ مذکورہ اپنی لڑکیوں کی پرورش میں مصروف ہوئی اب لڑکا پتنکر کردہ ارادہ کرتا ہے کہ اپنی جانشینی وراثت عمویان شریک سے جدا کر کے اپنے تصرف میں لائے اور عمویان مذکور اور بیوہ شریکہ منکر ہے اس صورت میں لڑکا جانشین حق حصہ عموی متوفی کا رکھتا ہے یا نہیں؟ اگر رکھتا ہے تو آیات یا احادیث کی تحریر کے ساتھ بیان فرمائیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو لڑکا معلوم النسب ہے یعنی یہ معلوم ہے کہ اس کا باپ فلاں شخص ہے اس کو اگر کوئی شخص اپنا بیٹا کہہ دے تو اس سے وہ اس کا بیٹا ہو نہیں جاتا وہ جس کا بیٹا ہے اسی کا بیٹا باقی رہتا ہے۔

﴿وَما جَعَلَ أَدعِياءَكُم أَبناءَكُم ذٰلِكُم قَولُكُم بِأَفوٰهِكُم﴾ ٤ ... سورة الاحزاب

(اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے یہ تمہارا اپنے مونہوں سے کہنا ہے) پس اس صورت میں لڑکا جانشین حق حصہ عموی متوفی کا نہیں رکھتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 739